تبصرے

اساليب القرآن از الشیخ المعلم عبدالحمید الفراہیؒ تقطیع کلاں، ضخامت ۵۶ صفحات، ٹائپ جلی قیمت ۵۰/۲ پتہ: مکتبہ دائرۂ حمیدیہ۔ مدرسۃ الاصلاح۔ سرائے میر اعظم گڑھ

قرآن مجید عام سنت الٰہی کے مطابق اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم یعنی قریش کی زبان میں نازل ہوا اور اس بنا پر اس کا عام اسلوب، نحوی تراکیب اور معانی و بلاغت کے اعتبار سے وہی ہے جو قریش کا تھا۔ بایں ہمہ ہر متکلم کا انداز تخاطب اور پیرایۂ بیان اس کا اپنا بھی ہوتا ہے اور جب تک کوئی شخص اس سے پورے طور پر واقف نہ ہو اس کے کلام کو کماحقہ سمجھ نہیں سکتا۔ چنانچہ قرآن مجید کا حال بھی یہی ہے۔ بعض کتب تفسیر جن میں قرآن مجید کے اعجاز اور اس کی بلاغت کو جگہ جگہ زیادہ نمایاں کیا گیا ہے اور ان کے علاوہ معانی اور بلاغت کی کتابوں میں بھی اس کی طرف جستہ جستہ اشارے ملتے ہیں۔ لیکن یہ ایک مستقل اور نہایت اہم فن ہے اور ضرورت تھی کہ اس کی باقاعدہ ترتیب و تدوین کی جائے۔ مولانا الفراہی رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرف توجہ کی اور اس کا ایک خاکہ بنایا تھا۔ لیکن سخت افسوس ہے کہ ان کے دوسرے کاموں کی طرح یہ بھی نامکمل رہ گیا۔ تاہم خوشی کی بات ہے کہ اس سلسلہ میں مولانا نے جو یادداشتیں قلمبند کی تھیں مولانا بدرالدین اصلاحی نے انھیں بعینہا اپنے مقدمہ کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ یہ یادداشتیں اگرچہ غیر مربوط اور تشنہ و ناتمام ہیں۔ تاہم مالا یدرک کلہ لایترک کلہ کے مطابق قرآن مجید کے طلبا اور اساتذہ کے لئے ایک متاع گرانمایہ ہے۔ خدا اگر کسی صاحب ذوق و نظر کو توفیق دے تو وہ ان خطوط پر ایک عمارت کھڑی کر سکتا ہے اور بعض عرب ممالک میں اس نہج پر کام کا آغاز ہو بھی گیا ہے۔ چنانچہ عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی کی التفسیر البیانی اور عبدالسلام سرحان کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ عبدالہادی کی کتاب "دراسات تفصیلیۃ شاملۃ لبلاغۃ عبدالقاھر" وغیرہ کتابیں سب اسی ایک سلسلہ کی مختلف